Name Beenish Qalandar
Batch 57

اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

تعارف

اسلام ایک ایسا دین ہے جس نے انسان کو انفرادی اور اجتماعی زندگی کے لیے ایک متوازن اور مکمل تصور حیات دیا۔ جو انسانی فطرت کے عین مطابق ہے، زمانے کا تقاضوں کا بخوبی جواب دے سکتا ہے۔ اسلام یہ بتاتا ہے زندگی کس طرح بسر کی جائے؟ کیا عمل کیا جائے؟ کس سے پرہیز کیا جائے۔ اسلام کسی ایسے مذہب کا نام نہیں جس کا مکمل سرمایہ حیات کچھ عبادات چند اذکار اور رسوم تھیں۔ اسلام اللہ تعالیٰ اور اس کے آخری

ان پر عمل کرنا۔ اسلام قبول کرنے سے انسان اللہ اور نبی کریمؐ کی امان میں آ جاتا ہے

اسلام اور قرآن مجید

قرآن مجید میں کئی مقامات پر اسلام کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ درج ذیل چند آیات ملاحظہ کیجیے

"ان الدین عند اللہ الاسلام" (آل عمران : ۱۹)

ترجمہ: "بے شک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے"

"ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ وھو فی الآخرۃ من الخسرین" (آل عمران : ۸۵)

ترجمہ: "اور جو کوئی اسلام کے علاوہ کسی اور کو چاہے گا تو وہ ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ اور وہ آخرت میں نقصان والوں میں سے ہو گا"

اسلام اور احادیث رسول

احادیث میں بھی مختلف حوالوں سے اسلام کی حقیقت کو بیان کیا گیا ہے۔

(۱) حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا "مسلمان

Scanned with CamScanner

اسلام شرک اور کفر کی تمام اقسام
کی نفی کرتا ہے۔ اسلام میں اللہ تعالیٰ
کی صحیح معرفت سب سے پہلے مرحلہ
ہے۔ اس کے بعد اس کی اطاعت
اس کے احکام کے نفاذ کا نمبر آتا ہے
قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کی ذات کی
اس کی تعریف اس کے اچھے ناموں
اور بلند صفات کو جس بھرپور انداز
میں اجاگر کیا گیا اس کی کوئی مثال
کسی قدیم کتاب میں نہیں ملتی۔ جب
آپ قرآن پڑھیں گے تو ہر چیز پر
اللہ تعالیٰ کا مطلق کنٹرول محسوس کریں
گے

ارشاد باری تعالیٰ ہے

ترجمہ: "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں،
وہ زندہ ہے اور ساری کائنات کا تھامنے
والا ہے۔ نہ اس کو اونگھ آتی ہے اور
نہ ہی نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں
اور زمین میں ہے" **(البقرہ: 255)**

7 اسلام کا تصور رسالت

اسلام کا تصور رسالت یہود و نصاریٰ
کے تصور کی طرح نہیں تھا وہ کچھ انبیا کو

ایمان رکھتے تھے کہ جو انبیا کا انکار کرتے ہیں
مسلمان رحمت عالم سے لے کر حضرت
آدم تک ہر اس نبی کو مانتے ہیں
جس کا قرآن و سنت میں ذکر ہے۔ اس
حوالے سے ارشاد باری تعالیٰ ہے

ترجمہ: وہ رسول ایمان لایا ہے اس
پر جو اس کے رب کی طرف سے اس
پر اترا ہے۔ اور مسلمان بھی اس پر
ایمان لائے ہیں۔ سب ایمان لائے ہیں
اللہ پر اس کے فرشتوں پر اور اس
کی کتاب پر اور اس کے رسولوں
پر۔ ہم اس کے رسولوں سے کسی کے
درمیان ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے ہم

8 اسلام کا تصور آخرت

اسلام کے نظام زندگی میں آخرت
کی اہمیت غیر معمولی ہے۔ تمام
انبیا کی دعوت میں اسے بنیادی
اہمیت حاصل رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ
نے انسان کی فطرت میں نیکی اور بدی
کا شعور رکھا ہے۔ انبیا علیہم السلام نے
وحی کی روشنی میں اس شعور
کو اجاگر کیا ہے اور اللہ کا پیغام انسانوں

تک سمجھایا ہے کہ مرنے کے بعد بھی ایک زندگی ہے۔ یہ پیغام نہ صرف قرآن مجید میں موجود ہے بلکہ اس سے پہلے کی کتابوں اور صحیفوں کے اندر بھی بیان ہوا ہے۔ قرآن مجید عقیدہ آخرت پر اس قدر واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے

ترجمہ: "پس زمین اور آسمان کے رب کی قسم! قیامت ہو کر رہے گی۔ بالکل اسی طرح جس طرح تم بول رہے ہو۔"

اسلام کا تصور اطاعت

اسلام اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا نام ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی اور اس کے رسول کی بات سننا اور ماننا ضروری ہے ایک مسلمان کیلیے۔ وہ اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ اور رسول کی مرضی کے تابع بنائے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

ترجمہ: "جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دے اور عملاً وہ نیک ہو اس نے حقیقتاً ایک بھروسے کے قابل سہارا تھام لیا" (لقمان: 22)

اسلام کا تصور عبادت:- 10

انسانی جسم کے بہت اعضا
ہڈیوں اور اعصاب سے بنے ہیں
لیکن کچھ اعضا کو مرکزی حیثیت حاصل
ہے جنہیں اعضائے رئیسہ کہا جاتا
ہے جن سے خون کا دوران، سانس
، ہاضمہ اور اعصاب وغیرہ کے نظام
چلتے ہیں۔ اس کا یہ مطلب نہیں جسم
میں دیگر اعضا نہیں ہوتے یا ان کی
کوئی اہمیت نہیں ہوتی۔ جن پر
پانچ چیزوں پر اسلام کی بنیاد ہے وہ
یہ ہیں۔ یہ گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ
کے سوا کو معبود نہیں اور محمد اللہ
اللہ کے رسول ہیں۔ نماز قائم کرنا
زکوٰۃ دینا رمضان کے روزے رکھنا اور
حج وغیرہ۔ یہ پانچ ارکان اسلام
کے تصور عبادت میں سب سے اہم
ہے

اسلام کی نمایاں خصوصیات

1 تعارف:

اسلام اللہ تعالیٰ کے سر جھکا لینے
کا نام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت

Scanned with CamScanner

Date: Day:

سے انسان کو پیدا کیا۔ اپنی نعمت سے

پروان چڑھایا اس کے لیے ایک سیدھا

راستہ تیار کر کے اس پر چلنے کی

ہدایت دی۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے

ترجمہ: "جو شخص اپنے آپ کو

اللّٰہ کے حوالے کر دے اور عملاً

نیک ہو۔ اس کے حقیقتاً ایک

بھروسے کے قابل سہارا تھام لیا"

اسلام کی خصوصیات میں معرفت

الٰہی، شرک کی نفی، اخلاق حسنہ

، مساوات، عالمگیریت، جامعیت اور

کاملیت نمایاں ہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے

"آج کے دن میں نے تمہارا دین

تمہارے لیے مکمل کر دیا"

2 معرفت توحید

آج دنیا پر واضح ہو گیا ہے

کہ ہر مذہب کی اہم ترین خصوصیات

اور سچائی کی دلیل صرف معرفت الٰہی

اور مسئلہ توحید ہے۔ اب تو مناظرہ کے

وقت بت پرست بھی اپنے دیوتا

کو غلط کہنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔

دلالت ہے کہ اسلام ہی وہ واحد دین ہے جس نے توحید کو مکمل طور پر بیان کیا ہے

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وما ارسلنا من رسول الا نوحی الیہ انہ لا الہ الا انا فاعبدون

ترجمہ: "آپ سے پہلے ہم نے جو بھی رسول بھیجا اسے یہی وحی کی کہ میرے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے لہذا تم سب میری عبادت کرو"

بقول اقبال:

بیاں میں نکتہ توحید آ تو سکتا ہے
ترے دماغ میں بت خانہ ہو تو کیا کہیے

اور

باطل دوئی پسند ہے حق لا شریک ہے
میان حق و باطل نہ کر قبول

۲ آسان دین

آسان کا نمایاں پہلو یہ ہے کہ آسان دین ہے۔ اس کی تعلیمات میں کوئی ابہام اور پیچیدگی نہیں۔ اس کی بنیاد اس اقرار پر ہے کہ اللہ واحد ہے اسی نے اس کائنات کو پیدا کیا

Scanned with CamScanner

اور اپنے حکیمانہ قوانین کی بنیاد پر
اس نظام کو چلا رہا ہے۔ اسلام نے
اللہ تعالیٰ کی جس صفات بیان کی
ہے۔ ان کا موازنہ عیسائیت اور یہودیت
میں بیان کی گئی صفات الٰہیہ سے
کر لیں تو اندازہ ہو جائے گا زیادہ
وضاحت اور جامعیت کہاں ہے۔

6 شرک کی نفی:

اسلام اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک
کی تمام صورتوں کو مسترد کرتا ہے۔
اسلام شرک کو عقل کی توہین اور
انسانیت کا زوال قرار دیتا ہے کیونکہ
اسلام کی نگاہ میں فطرت کے مختلف
عناصر کے درمیان انسان ایک آزاد آقا
کی حیثیت رکھتا ہے۔ وہ نہ کائنات کا
غلام ہے نہ موجودات کا خادم بلکہ وہ مستقل
ارادہ اور دو رس کا اختیار کا مالک ہے
ساتھ ہی وہ نظام کائنات کا ایک حصہ
بھی ہے۔ شرک کے حوالے سے ارشاد
الٰہی ہے:

ترجمہ: "بلاشبہ شرک ظلم عظیم ہے"

(لقمان: 13)

Scanned with CamScanner

مکمل کتاب کا حامل دین

اسلام مکمل کتاب کا حامل
دین ہے۔ وہ کتاب جس میں کوئی
شک نہیں۔ جس کا تعارف اللہ تعالیٰ
نے یوں کروایا ہے

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

ترجمہ: "یہ وہ کتاب ہے جس کے
کتاب الہٰی ہونے میں کوئی
شک نہیں"

اخلاق حسنہ

اسلام کی خصوصیات میں
سے اخلاق حسنہ کی تعلیم بھی ہے۔
نبی کریم کا ارشاد ہے

بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْاَخْلَاقِ وَمَحَاسِنَ
الْاَعْمَالِ

ترجمہ: "میں بزرگ ترین اخلاق
اور نیک ترین اعمال کی تکمیل
کیلئے نبی بنایا گیا ہوں۔"

اسلام نے بتایا کہ برا اخلاق چار
چیزوں سے پیدا ہوتا ہے

1:۔ جہل

2:۔ ظلم

3:۔ شہوت

Scanned with CamScanner

4: غضب

1: جہل کی تاثیر یہ ہے اچھی شے کو بری اور بری شے کو اچھی شکل میں نمایاں کرتا ہے۔
حضرت یوسف کا بیان جسے قرآن مجید میں نقل کیا گیا ہے
ترجمہ: "اگر میں عورتوں کی باتوں میں پھنس گیا تو جاہل ہو جاؤں گا"
(یوسف: 33)

2: تاثیر ظلم میں سے یہ ہے کہ کسی شے کو اس کے غیر محل میں رکھا جائے۔ نرمی کے مقام پر سختی، سختی کے مقام پر نرمی
ارشاد باری تعالیٰ ہے:
اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ (لقمان: 13)
ترجمہ: "بلاشبہ شرک بہت بڑا ظلم ہے"

3- شہوت کی تاثیر یہ ہے کہ حرص، بخل اور تنگ دلی کو ترقی ہوتی ہے اور پارسائی کا خاتمہ ہو جاتا ہے
قرآن پاک میں ہے

Scanned with CamScanner

وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّسَآءَ سَبِيْلًا

(بنی اسرائیل: 32)

ترجمہ: زنا کے قریب بھی نہ جاؤ یہ کھلی بے حیائی اور برا راستہ ہے۔

غصے کے اثر سے تکبر، کینہ، حسد اور بغاوت کے جذبات پیدا ہوتے ہیں۔ ایک شخص نے نبی کریم ﷺ سے تین بار درخواست کی کہ مجھے کچھ نصیحت فرمائیں حضور نے ہر دفعہ اسے یہی جواب دیا غیظ و غضب سے دور رہو۔

اسلام نے بتایا کہ اچھے اخلاق چار چیزوں سے پیدا ہوتے ہیں:

(i) صبر (ii) عفت

(iii) شجاعت (iv) عدل

اشاعت علم کا حامل دین

اسلام علم کو ایک روشن چراغ قرار دیتا ہے جو اس کی نشانیوں اور اس کے پیغام کی صداقت کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ اس لیے یہ جہالت کی مخالفت کرتا ہے۔ اس علم کے تقدس کو ظاہری عبادت کے تقدس سے زیادہ

Scanned with CamScanner

اہم سمجھا ہے کیونکہ ان کی بنیاد پر
علم ہی کے ذریعے عبادت ہے جس
سے حق واضح ہوتا ہے جس کی
بنیاد پر ایمان قائم ہوتا ہے اور جس
کی فضا میں خرافات غائب ہو
جاتی ہے

قرآن پاک ارشاد باری تعالیٰ ہے
يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ آمَنُوْا مِنْكُمْ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ (المجادلہ : 11)
ترجمہ: "اللہ درجات بلند فرماتا ہے
ان کے جو تم میں سے ایمان والے
ہیں اور ان کے جن کو علم ملا ہے"

8. عملی دین

اسلام ایک عملی دین ہے جو
بیک وقت مادی اور روحانی جو دونوں
طرح کی کامیابیوں کا ضامن ہے
دعائے رسول ہے
اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا
مُتَقَبَّلًا
ترجمہ: "اے اللہ! میں تجھ سے نفع
دینے والا علم اور مقبول عمل طلب
کرتا ہوں"

اخوت پر مضمون 10

اسلام کا ایک نمایاں پہلو
اخوت ہے۔ ان کے مومنان محبت
ہے اسلام میں داخل ہونے والے میں
جو اخوت قائم ہوئی وہ اس برتر
وہ ایمان ہے جس کی نظیر تاریخ عالم
میں تلاش کرنا ممکن ہے یہ اسلام
کا احسان ہے کہ ریاست مدینہ کی
بنیاد بھی اسی سے پہلے اخوت کے
ذریعے بنا ریاست کے شہریوں کو بالفظ
دیا گیا جس سے ان کی خوشی اور
ہنسی کا بندوبست بھی ہوا تا کہ ساتھ
محبت میں اضافہ ہو

بقول علامہ اقبال
اخوت اس کو کہتے ہیں چبھے
کانٹا جو کابل میں
ہندوستان کا ہر پیر و جواں بے تاب
ہو جائے